© rasailojaraid.com

دلیل متنازع فیہ محل کی ہوئیں۔

نمازِ عیدین اور جنازہ کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین سب کے نزدیک ثابت ہے۔ البتہ زوائد تکبیرات میں اختلاف ہے۔ بعض احادیث سے نمازِ عیدین میں زوائد تکبیرات کے وقت رفع الیدین کا استدلال کیا جاتا ہے، لیکن وہ محل نظر ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ نمازِ عیدین کی زوائد تکبیروں میں رفع الیدین کے متعلق کوئی صریح دلیل نہیں۔ امام ابن حزمؒ لکھتے ہیں:

لم يصح قط أن رسول اللهﷺ رفع فيه يديه (المحلّٰی: ۸۳/۵،۸۴)

''رسول اللہ ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں کہ آپ نے ان تکبیروں میں رفع الیدین کی ہو۔''

(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: کتاب القول المقبول لتلمیذی حافظ عبدالرؤف، شارحہ)

اسی طرح جنازہ کی زوائد تکبیرات میں بھی رفع الیدین کسی مرفوع حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ (ملاحظہ ہو: احکام الجنائز از علامہ البانی ص ۱۱۶)

تاہم ابن عمرؓ سے موقوفاً بہ سندِ صحیح ثابت ہے۔ (بیہقی: ۴۴/۴)

غیب کا علم اور والدہ کے رحم کا علم؟

❁ **سوال:** بخاری کی حدیث ہے کہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟ لیکن ایسے سائنسی آلات ایجاد ہوچکے ہیں جن کے ذریعے یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ فلاں روز بارش ہوگی اور فلاں مقام پر ہوگی اور یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچہ ہے یا بچی؟ تو اس صحیح حدیث کا کیا مطلب ہوگا؟

جواب: سائنسی ایجادات کے موجد ہواؤں کے رُخ سے بارش کے بارے میں قیاس آرائی کرتے ہیں، قیافوں سے کسی امر کا پتہ لگانے کی کوشش کرنے کا نام علم غیب نہیں اور ما في الإرحام سے مراد رحم کی جملہ کیفیات ہیں۔ اس سے لڑکا یا لڑکی ہی مقصود نہیں ورنہ اس کا علم تو رحم پر مقرر فرشتے کو ڈاکٹروں سے بھی پہلے ہوجاتا ہے۔ تفصیلی فتویٰ الاعتصام میں چھپ چکا ہے۔

❁ **سوال:** منسوخ آیات کی تعداد؟ کتنی قرآنی آیتیں ایسی ہیں جو کہ منسوخ کردی گئی ہیں؟

جواب: لوگوں نے بہت ساری آیات کو منسوخ قرار دیا ہے، جبکہ شاہ ولی اللہ نے 'الفوز الکبیر' میں صرف پانچ آیات کا نسخ تسلیم کیا ہے۔